السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں ہمارے یہاں تراویح کے بعد برسوں سے سلام پڑھا جارہا ہے لیکن اس بار امام صاحب نے کہا یہ سلام پڑھنا معمول نہ بناو اس سے آنے والی نسلوں میں غلط اثر پڑیگا سلام پڑھنا نہ سنت ہے نہ واجب ہے نہ فرض ہے ایسے لوگوں کے لیے شریعت کا کیا حکم ہے جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی

العارض:
محمد عارف علوی
بندی راجستھان

## الجواب بتوفیق اللہ الوھاب

تراویح کے بعد بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں اجتماعی طور پر صلات وسلام پڑھنا جائز و مستحسن ہے، اس کے حرام ہونے پر کوئی دلیل نہیں، البتہ اس کا حکم فقط جواز تک محدود ہے، لہٰذا اگر یہ عمل واجب یا فرض سمجھ کر کیا جاتا ہے، تو یہی عمل مباح اب مکروہ ہو جائے گا، اور اسے نہ کرنے کا حکم ہوگا، اور اگر جائز و مستحسن سمجھ کر کیا جاتا ہے، تو کوئی حرج نہیں، بلکہ باعث برکت ہے، اور امام صاحب اس لیے منع کرتے ہیں کہ عوام اسے واجب یا فرض سمجھ کر کرتی ہے، یا واجب یا فرض سمجھ لینے کا ڈر ہے، تو امام صاحب کا منع کرنا درست ہے، اس پر عمل بجالانا چاہیے۔

**قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:**

"إِنَّ ٱللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى ٱلنَّبِيِّۚ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ صَلُّواْ عَلَيۡهِ وَسَلِّمُواْ تَسۡلِيمًا"

[سورة الأحزاب:٥٦]

**ردالمحتار میں ہے:**

"الاصل فی الأشياء الإباحة،ففی تحرير ابن الهمام: المختار الإباحة عند جمهور الحنفية و الشافعية"

[رد المحتار،ج:6،ص:268،كتاب الجهاد،باب استيلاء الكفار،دار عالم الكتب رياض]

**فتاویٰ عالمگیری میں ہے:**

"وأما إذا سجد بغير سبب، فليس بقربة، ولا مكروه، وما يفعل عقيب الصلاة، مكروه؛ لأن الجهال يعتقدونها سنة، أو واجبة، وكل مباح يؤدي إليه فمكروه"

[الفتاوى الهندية،ج:١،ص:١٥٠،كتاب الصلاة،الباب الثالث عشر فی سجود التلاوة،دار الكتب العلمية بيروت]

**فیض القدیر میں ہے:**

"من أصر على أمر مندوب و جعله عزما و لم يعمل بالرخصة فقد أصاب منه الشيطان من الإضلال"

[فيض القدير،ج:٢،ص:٢٩٣،دار المعرفة بيروت]

**واللہ تعالیٰ اعلم۔**

کتبہ:

احقر العباد تسلیم مداری مصباحی علیگ عفی عنہ

/5 رمضان المبارک 1443ھ

الجواب صحیح:

خوشنود خان مداری غفرلہ

صدر المدرسین مدرسہ مدار العلوم گوونده پور بریلی و ناظم اعلیٰ دار الافتا مداریہ

مزید فتوے پڑھنے اور ڈاؤنلوڈ کرنے کے لئے ہماری ویبسائیٹ پر جائیے

ویبسائیٹ → Madaarimedia.Com

madaariyadaarulifta@gmail.com

ناشر

المدار اکیڈمی خانقاہ عالیہ مداریہ دار النور مکنپور شریف

+91 98383 60930